www.KitaboSunnat.com

دار الافتاء — شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی

غسل کے بغیر نماز پڑھنا، صفائی کا اہتمام نہ کرنا، شادی سے قبل عورت کو دیکھنا

☆ سوال: کسی پر غسل واجب ہو اور اس نے غسل نہ کیا ہو یا غسل نہ کر سکے تو کیا ایسے اُس کی نماز ہو جائے گی ...... نیز غسل واجب ہونے کی صورت میں قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے؟

جواب: بلا غسل نماز نہیں ہوگی، ہاں البتہ جنگل میں اگر پانی میسر نہ آئے تو تیمم کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ بلا غسل قرآن کی تلاوت سے اجتناب ضروری ہے۔

☆ سوال: شادی سے قبل اپنی ہونے والی بیوی کو دیکھنا درست ہے یا نہیں۔ شادی کرنے کے لئے لڑکی کا چہرہ دیکھ کر فیصلہ کرنا درست ہے؟

جواب: جس عورت سے آدمی شادی کرنا چاہتا ہے، اس کو دیکھنے کا جواز ہے۔ سنن ابوداود میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إذا خطب أحدكم المرأة فإن استطاع أن ينظر إلى ما يدعوه على نكاحها فليفعل "جب ایک تمہارا کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو اُسے چاہیے کہ اگر ممکن ہو تو اس عورت کو ایک نظر دیکھ لے"...... اور فیصلہ کی غرض سے بھی عورت کو دیکھا جاسکتا ہے۔ طحاوی میں روایت ہے کہ ایک آدمی نے انصار کی عورت سے نکاح کرنا چاہا تو آپ نے فرمایا: "تو اس کو دیکھ لے، انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے"۔

☆ سوال: اگر کوئی آدمی نماز میں دیر سے شامل ہوتا ہے تو کیا جو رکعت وہ پڑھے وہ اس کی پہلی رکعت ہوگی یا جو امام پڑھ رہا وہ والی ہوگی۔ نیز دیر سے آنے پر نماز میں شامل ہونے کا طریقہ کیا ہے مثال کے طور پر امام سجدے یا کسی اور حالت میں ہے تو جو آدمی آئے وہ ایک ہی بار رفع یدین کرے گا اور امام کے ساتھ مل جائے یا جس طرح اکثر کرتے ہیں کہ رفع یدین کر کے تھوڑی دیر ہاتھ باندھتے ہیں پھر امام کے ساتھ دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر ملتے ہیں۔

جواب: امام کے ساتھ بعد میں ملنے والے کی نماز پہلی ہوگی۔ حدیث میں ہے ما أدركتم فصلّوا وما فاتكم فأتمّوا "جتنی نماز امام کے ساتھ پاؤ پڑھو اور جتنی فوت ہو جائے پوری کرو" (بخاری، مسلم) اس حدیث میں فوت شدہ نماز کی بابت 'اِتمام' کے کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی آخر سے پورا کرنے کے ہیں۔ اور آخر سے پورا کرنا اس صورت سے ہو سکتا ہے کہ جو امام کی قراءت کے بعد پڑھے وہ اس کی اخیر ہو۔

تکبیر تحریمہ کہہ کر جس حالت میں امام ہے، اسی میں ملنا چاہیئے۔

☆ سوال: زیر ناف بال اگر کوئی چالیس دن کے اندر نہ اُتار سکا یا کوئی بال رہ گیا تو اس کا کفارہ کیا ہے؟

(۲) بال ناف سے انتہائی نیچے سے اُتارے جائیں گے یا کچھ جگہ چھوڑ کے نیز بال اُتارنے کی حد کیا ہے یعنی کہاں سے کہاں تک اُتارے جائیں گے؟

جواب: کوتاہی پر اللہ رب العزت کی بارگاہ میں معافی کی درخواست کرنی چاہیے۔ اور کوشش کے باوجود کوئی بال رہ جانے پر توبہ استغفار کرنا چاہیئے۔

(۲) بال شرمگاہ کے اوپر اور قرب وجوار سے اتارنے کی بھی اجازت ہے۔ ابن حجر فرماتے ہیں (۱۰/۳۴۳)

فتحصّل من مجموع هذا استحباب حلق جميع ما على القبل والدبر وحولهما

"جملہ دلائل سے حاصل یہ ہوا کہ قبل اور دُبر کے اوپر اور دونوں کے گرد بالوں کو صاف کر دیا جائے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ